

مطبوعات

علامات قیامت | انتخاب حدیث :- حضرت علامہ سید محمد اندر شاہ صاحب کشمیری
تالیف :- حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب
نزدول مسیح اور

ترتیب اور ترجمہ و تشریح :- مولانا محمد رفیع عثمانی صاحب

شائع کردہ :- مکتبہ دارالعلوم - کراچی نمبر ۱۲

زیر تبصرہ کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصہ ان عزرائف سے عبارت ہے: مسیح موعود کی پہچان، علامات مسیح کا جمالی نقشہ اور مرزا غلام احمد قادیانی کے حالات سے بصورت جدول ان کا مقابلہ۔ دوسرے حصے میں نزدول مسیح کی احادیث متواترہ درج ہیں۔ تیسرے حصے میں علامات قیامت پر بڑی علمی اور تحقیقی انداز میں بحث کی گئی ہے اور اس ضمن میں امام ہندی، خرورج دجال سے پہلے کے واقعات، خرورج دجال، فتنہ دجال، نزدول عیسیٰ علیہ السلام، مقام نزدول، وقت نزدول اور اسی نوعیت کے دوسرے متعدد مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ کتاب بڑی وقیع اور قابل قدر ہے اور اسے پڑھنے کے بعد یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ جس مسیح موعود کا ذکر قرآن و احادیث میں آتا ہے وہ کسی صورت میں بھی مرزا غلام احمد قادیانی نہیں ہو سکتا کیونکہ حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسیح موعود کی جو علامات بیان فرمائی ہیں اور ان کے نزدول سے پیشتر اور بعد کے جن واقعات کا ذکر فرمایا ہے وہ مرزا غلام احمد قادیانی کے سلسلے میں بالکل ناپید ہیں۔

کتاب کے مرتب اور مترجم دونوں پوری امت کی طرف سے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اس چرچہ در میں ایک فتنے کے سد باب کے لیے بڑی محسوس کاوش کی ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ کی ہم پر زور سفارش کرتے ہیں۔

ایک گزارش البتہ ہم کرتا چاہتے ہیں کہ جس طرح انہوں نے دجال کے چلنے کے بارے میں بعض الجھنوں کو صاف کیا ہے اور نار الحجاز اور یمن کی آگ کی صراحت کی ہے وہاں انہیں دجال کے بارے میں مختلف احادیث پر مباحث کی گئی ہیں اس تنازعہ کو بھی دور کرنا چاہیے تھا جو خرورج دجال

کے بارے میں بظاہر نظر آتا ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ فاضل مرتب نے شاید طوالت کے خوف سے ان احادیث کو نظر انداز کر دیا ہے۔

ہمیں امید ہے کہ فاضل مرتب ہماری اس گزارش پر توجہ فرمائیں گے۔ یہ کتاب اس موضوع پر سبز کا درجہ رکھتی ہے۔ طباعت و کتابت کا معیار عمدہ ہے۔
صفحات ۱۷۳ - قیمت مجلد چھ روپے

نقوش اقبال | تالیف: مولانا سید ابوالحسن ندوی صاحب

ترجمہ: مولانا شمس تبریز خاں

شائع کردہ: مجلس نشریات اسلام کراچی؛ قیمت ۱۹ روپے صفحات ۲۹۲

علامہ اقبال مرحوم و مغفور پر یوں تو بہت کچھ لکھا جا چکا ہے لیکن اس میں بہت کم حصہ ایسا ہے جسے روح اقبالؒ کی طرح کوئی معیاری تصنیف کہا جاسکے۔ زیر تبصرہ کتاب ”نقوش اقبال“ بلاشبہ اقبالیات میں نہایت قابل قدر اضافہ ہے۔ روح اقبال کے فاضل مصنف جناب یوسف حسین خاں نے اقبال کے فکر و فن پر بڑے علمی انداز میں بحث کی ہے اور آج تک اس موضوع پر اس معیار کی کوئی دوسری کتاب نہیں لکھی جاسکی مگر اس کتاب کا مطالعہ کرتے وقت اقبال مسلم مفکر اور ایک نہایت اچھے شاعر کی حیثیت سے تو سامنے آتے ہیں، مگر روح کو گمرانے اور سوند دروں پیدا کرنے والے اقبال نظر نہیں آتے۔ اسے خوش قسمتی کے علاوہ اور کیا کہا جاسکتا ہے کہ یہ کمی دنیا کے اسلام کے اس نامور فرزند نے پوری کی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے علم کے ساتھ سوز و ساز و روحی سے بھی پوری طرح لذت آشنا کیا ہے۔ چنانچہ انہوں نے اس فاضلانہ تصنیف میں اقبال کے افکار و نظریات کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے نہایت دلکش روحانی نقوش کو بھی بڑی دیدہ وری کے ساتھ اجماع ہے۔ یہ کتاب فاضل مصنف کی عربی کتاب روایع اقبال کا شگفتہ اردو ترجمہ ہے جس میں اقبال کی روح اس طرح گھل مل گئی ہے جیسے پھول میں خوشبو۔

کتابت اور طباعت کا معیار نہایت اونچا ہے۔